www.novelsclubb.com
جنت کے پروانوں کے
تین سو پینسٹھ دن
از علینہ خان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

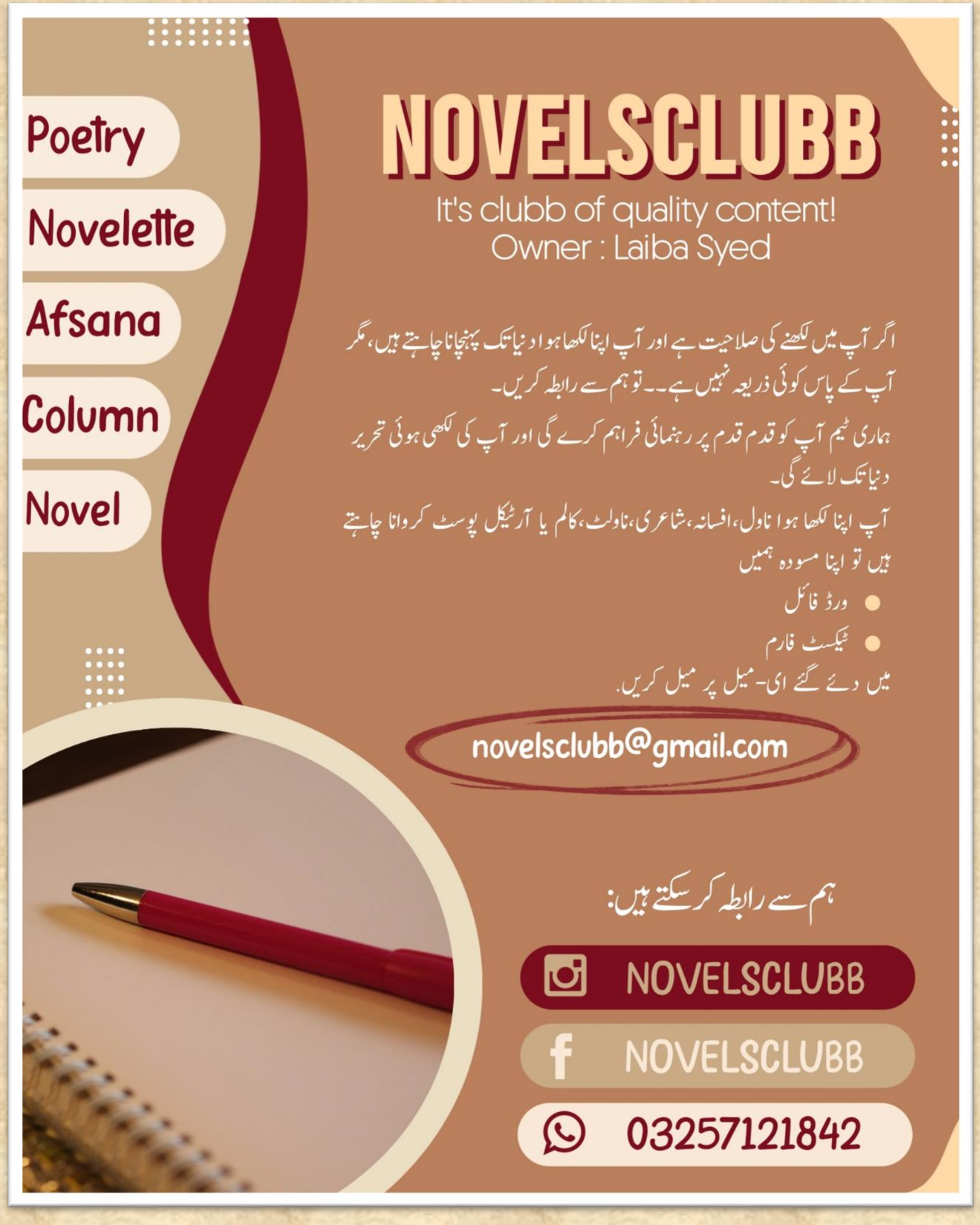
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

جنت کے پروانوں کے 365 دن

از قلم

علینہ خان

ناولز کلب

کالم "جنت کے پروانوں کے 365 دن" کے تمام جملہ حق لکھاری "علینہ خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

کالم: جنت کے پروانوں کے تین سو پینسٹھ دن

از قلم: علینہ خان

دنیا کی تاریخ میں ظلم و جبر کے کئی باب رقم کیے گئے ہیں، لیکن جب فلسطین کی سرزمین کا ذکر ہوتا ہے، تو دل میں ایک عجیب سی بے چینی اور دکھ کا احساس جاگ اٹھتا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو شروع ہونے والی اسرائیل کی بمباری اور حملے فلسطین کے لیے ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوئے۔ یہ دن فلسطینی عوام کے لیے کسی قیامت سے کم نہ تھا، جب اسرائیل نے غزہ اور دیگر مقبوضہ علاقوں پر شدید حملے کیے۔ یہ حملے نہ صرف فوجی تنصیبات بلکہ معصوم عوام کو بھی نشانہ بناتے رہے۔ فلسطینی عوام کے لیے یہ سال ظلم و ستم، قربانیوں، اور جدوجہد سے بھرپور رہا ہے۔

365 دنوں پر محیط یہ سفاکیت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی، اور ہر دن ایک نئے المیے کا منظر پیش کرتا ہے۔ "جنت کے پروانوں" سے مراد وہ فلسطینی مرد، عورتیں، اور بچے ہیں جو اپنی سرزمین، عزت، اور بقا کی جنگ لڑتے ہوئے جانیں قربان کر رہے ہیں۔ ان کے لیے ہر دن موت کا پیغام لے کر آتا ہے، لیکن اس کے باوجود ان کا عزم اور ایمان کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔

7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی بمباری نے غزہ کو ایک جنگی میدان میں تبدیل کر دیا۔ اسرائیلی حکومت نے اس حملے کو اپنے دفاع کا حصہ قرار دیا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ حملے غیر مسلح عوام، معصوم بچوں، اور خواتین کو نشانہ بناتے رہے۔ ہسپتال، اسکول، اور رہائشی عمارتیں بھی بمباری کی زد میں آئیں، اور ان حملوں میں ہزاروں بے گناہ افراد شہید ہوئے۔

فلسطینیوں کے لیے یہ دن اس بات کا پیغام لے کر آیا کہ ان کی سرزمین پر امن کا خواب ایک بار پھر چکنا چور ہو گیا ہے۔ غزہ، جو پہلے ہی دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل کے طور پر جانا جاتا ہے، مزید تباہی کی دہلیز پر پہنچ گیا۔ دنیا بھر میں انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان حملوں کی مذمت کی، لیکن عالمی برادری کی عملی مدد ایک بار پھر نہ ہونے کے برابر رہی۔

فلسطینی عوام نے ان حملوں کے باوجود ہمت نہیں ہاری۔ ان کی مزاحمت صرف ایک دفاعی جنگ نہیں، بلکہ یہ ایک نظریاتی اور وجودی جنگ ہے۔ فلسطینی عوام اپنی سرزمین پر اسرائیلی قبضے کے خلاف گزشتہ سات دہائیوں سے لڑ رہے ہیں، اور 2023 کے یہ حملے ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھے، لیکن اس بار حملوں کی شدت اور بربریت نے نئے ریکارڈ قائم کیے۔

Clubb of Quality Content

فلسطینی نوجوان، جن کی اکثریت نے اپنی پوری زندگی جنگ اور تشدد کے ماحول میں گزاری ہے، اپنے حق کے لیے ڈٹ کر کھڑے ہیں۔ان کی جدوجہد محض اپنے گھروں کی حفاظت تک محدود نہیں، بلکہ وہ اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک آزاد اور خود مختار فلسطین کا خواب دیکھتے ہیں۔ان کی یہ مزاحمت نہ صرف اسرائیلی فوج کے خلاف ہے، بلکہ عالمی خاموشی کے خلاف بھی ہے، جو اسرائیل کو مزید بے لگام ہونے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

اسرائیلی حملے نہ صرف فوجی تنصیبات کو نشانہ بناتے رہے بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں کو بھی تباہ کرتے رہے۔عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بارہا اسرائیل کے ان حملوں کو جنگی جرائم قرار دیا، لیکن اسرائیلی حکومت نے ان الزامات کو مسترد کیا اور حملے جاری رکھے۔غزہ کے شہریوں کو بنیادی ضروریات جیسے کہ پانی، خوراک، اور طبّی امداد سے محروم کیا گیا، اور ان کی زندگیوں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بچوں کا قتل، خواتین پر تشدد، اور بوڑھوں کی بے حرمتی اس جنگ کی ایسی داستانیں ہیں جو کبھی بھلائی نہیں جا سکتیں۔ فلسطینی عوام کے گھروں کو مسمار کرنا، ہسپتالوں اور اسکولوں کو تباہ کرنا اسرائیلی بربریت کا ایک عام عمل بن چکا ہے۔دنیا کے سامنے یہ مظالم جاری ہیں، لیکن عملی طور پر کوئی ٹھوس اقدام نہیں اٹھایا جا رہا۔

فلسطینی عوام پر جاری ظلم کے باوجود عالمی برادری کی خاموشی ایک سوالیہ نشان ہے۔ اقوام متحدہ، یورپی یونین، اور دیگر عالمی طاقتیں صرف مذمتی بیانات جاری کرنے تک محدود ہیں، لیکن عملی اقدامات کرنے سے قاصر ہیں۔ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کی جانب سے اسرائیل کو مسلسل فوجی اور مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جس سے فلسطینیوں کے خلاف مظالم میں مزید شدت آ رہی ہے۔

دنیا کے اکثر مسلم ممالک بھی فلسطینی عوام کی مدد کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ حالانکہ فلسطین کا مسئلہ اسلامی دنیا کے لیے ایک جذباتی مسئلہ ہے، لیکن عملی طور پر کوئی مسلم ملک اسرائیلی بربریت کے خلاف کھل کر سامنے نہیں آیا۔ یہ عالمی بے حسی فلسطینی عوام کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہی ہے، اور ان کے مستقبل کو غیر یقینی بنا رہی ہے۔

365 دنوں پر محیط اسرائیلی حملے فلسطینی عوام کے حوصلے کو توڑ نہیں سکے۔ ان کے دل میں آزادی کا خواب آج بھی زندہ ہے، اور وہ اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ سال ان کے لیے دکھ، تکلیف، اور قربانیوں کا سال رہا، لیکن ان کی امید اور عزمتوں میں کوئی کمی نہیں آئی۔

فلسطینی ماں اپنے بیٹے کو رخصت کرتے وقت اس امید کے ساتھ دعا کرتی ہے کہ وہ ایک دن آزاد فلسطین میں زندگی گزارے گا۔ ان کے بچے اسکول جاتے ہیں، جانتے ہوئے بھی کہ

واپسی کا راستہ خطرات سے بھرا ہوا ہے۔ان کے نوجوان اپنے گھروں کی حفاظت کے لیے جانیں قربان کر رہے ہیں،اور ان کے بوڑھے والدین اپنی نسلوں کی قربانیوں پر فخر کرتے ہیں۔

فلسطینی عوام کی یہ جدوجہد صرف زمین کے ایک ٹکڑے کے لیے نہیں،بلکہ اپنی شناخت،عزت،اور حقوق کی بحالی کے لیے ہے۔اسرائیل کے ظلم کے باوجود فلسطینی عوام کی جدوجہد جاری ہے،اور وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن ان کی قربانیاں رنگ لائیں گی۔

دنیا کے سامنے فلسطینی عوام کا یہ سال ایک سوال بن کر کھڑا ہے:کیا انسانیت کی قدر اتنی کم ہو گئی ہے کہ بے گناہوں کا قتل عام دیکھ کر بھی خاموشی اختیار کی جائے؟کیا عالمی ضمیر جاگے گا،یا فلسطینی عوام کو اپنی بقا کی جنگ خود ہی لڑنی ہو گی؟

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: